بسـمِ اللہ نَحمَدُہٗ وَ نُصَلّی وَ نُسَلِّمُ عَلٰی رَسُولِہِ الکَرِیم

دار الافتاء فیضان شریعت

الکریم گارڈن مارکیٹ، فیز 1، نزد مناواں پولیس ٹریننگ سنٹر بالمقابل سوتر مل اسٹاپ لاہور، پاکستان
Gmail:azharmadani85@gmail.comContact: +923214061265

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ اگر کوئی قضائے عمری ادا کرتے ہوئے وتروں میں "رب اغفرلی" کی جگہ "استغفر اللہ" پڑھ لے تو کیا اس کے وتر ہو جائیں گے؟

سائل: آصف خان (لاہور: پاکستان)

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں نمازِ وتر بغیر کراہت درست ہو گئی، کیونکہ اگرچہ نمازِ وتر میں دعائے قنوت کا پڑھنا واجب ہے لیکن اس میں کسی خاص دعا کا پڑھنا ضروری نہیں، ہاں بہتر وہ دعائیں ہیں جو نبی کریم ﷺ سے ثابت ہیں اور اگر ان کے علاوہ کوئی اور دعا پڑھے جب بھی حرج نہیں۔خواہ وہ دعا: "رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا" یا "اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ" یا "اللھم اغفرلنا" یا "رب اغفرلی" یا "استغفار" وغیرہ ہو کہ یہ سب دعائے ماثورہ (یعنی قرآن وحدیث میں واردشدہ دعائیں) ہیں۔لہٰذا ان میں سے کوئی بھی دعا پڑھ لی قنوت کا واجب ادا ہو گیا۔اور نماز بلا کراہت درست ہو گئی۔

فتاوی ہندیہ میں ہے: "القنوت واجب على الصحيح۔۔۔وليس فی القنوت دعاءمؤقت،والاولیٰ ان يقراء" اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ۔۔۔ولم یحسن القنوت یقول: "رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ"۔۔۔اویقول: "اللھم اغفرلناویکررذلک ثلاثا"۔یعنی دعائے قنوت کا پڑھنا واجب ہے اور اس میں کسی خاص دعا کا پڑھنا ضروری نہیں، بہتر "اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ" پڑھنا ہے جو دعائے قنوت نہ پڑھ سکے یہ پڑھے: "رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ" کہے یا تین بار "اللھم اغفرلنا" پڑھے۔

(الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الصلاۃ، الباب الثامن فی صلاۃ الوتر، جلد 1، صفحہ 123، دار الکتب العلمیہ: بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:

"دعائے قنوت کا پڑھنا واجب ہے اور اس میں کسی خاص دعا کا پڑھنا ضروری نہیں، بہتر وہ دعائیں ہیں جو نبی ﷺ سے ثابت ہیں اور ان کے علاوہ کوئی اور دعا پڑھے جب بھی حرج نہیں۔سب میں زیادہ مشہور دُعا یہ ہے: "اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ"۔

(بہار شریعت: کتاب الصلاۃ، باب الوتر، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 654، مکتبۃ المدینہ: کراچی)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:

"(جس کے ذمہ زیادہ قضاء نمازیں باقی ہوں اس کیلئے ایک تخفیف یہ ہے کہ)وتروں کی تیسری رکعت میں دعائے قنوت کی جگہ اللہ اکبر کہہ کر فقط ایک یا تین بار"رب اغفرلی"کہے۔

(فتاوی رضویہ، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، جلد8، صفحہ158، رضافاؤنڈیشن:لاہور)

واللہ تعالی اعلم و علمہ جل مجدہ أتم و أحکم

کتبہ: ابو حمزہ محمد آصف مدنی غفرلہ

18جمادی الاولیٰ1441ھ3جنوری 2021

الجواب صحيح

أبو أطهر محمد أظهر العطاري المدني عفى عنه الباري